# رپورٹ

مجلس قائمہ نمبر 28 برائے محکمہ سائنس وٹیکنالوجی اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

جناب محمد خورشید صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی / چیئرمین

# خلاصہ

(از خود نوٹس برائے ایڈجسٹمنٹ آف سرپلس ملازمین) منجانب: جناب محمد حارث شاہ صاحب اور جناب محمد سعود صاحب، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، ایس ٹی اینڈ آئی ٹی، ڈیپارٹمنٹ جو کہ مورخہ 10 اپریل 2025 کو مذکورہ مجلس قائمہ کو حوالہ کیا گیا تھا جس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

# ٹرم آف ریفرنس

مجلس ہذا نے درج ذیل مسئلہ پر درج ذیل حوالے سے غور کیا

جناب محمد حارث شاہ صاحب اور جناب محمد سعود صاحب (سرپلس ملازمین) کی کسی بھی سرکاری محکمے میں خالی آسامیوں پر ایڈجسٹمنٹ۔

# سفارش

کمیٹی متفقہ طور پر سفارش کرتی ہے کہ محکمہ اسٹیبلشمنٹ دونوں افسران کی درخواستوں پر نظر ثانی کرے اور ان کی قابلیت و تجربے کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی بھی سرکاری محکمے میں خالی آسامیوں پر ان کی ایڈجسٹ کرے۔

# کمیٹی ممبران

| | |
|---|---|
| 1۔ جناب محمد خورشید صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی | رُکن / **چئیرمین** |
| 2۔ جناب علی شاہ صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی | رُکن |
| 3۔ جناب محمد یامین صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی | رُکن |
| 4۔ جناب سردار شاہ جہان صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی | رُکن |
| 5۔ محترمہ نیلوفر بی بی صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی | رُکن |

# صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ سٹاف

| | |
|---|---|
| 1۔ جناب جہانزیب خان صاحب، | ڈپٹی سیکرٹری، صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، سیکرٹری ٹو کمیٹی |
| 2۔ جناب سجاد احمد اعوان صاحب، | اسسٹنٹ سیکرٹری، صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا معاون سٹاف |

# صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

# رپورٹ

## مجلس قائمہ نمبر 28 برائے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

میں چیئرمین مجلس قائمہ نمبر 28 برائے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (از خود نوٹس درخواست منجانب: جناب محمد حارث شاہ صاحب اور جناب محمد سعود صاحب، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، ایس ٹی اینڈ آئی ٹی ،ڈیپارٹمنٹ کیس کی ایڈجسٹمنٹ جو کہ مورخہ 10 اپریل 2025 کو مذکورہ مجلس قائمہ کو حوالہ کیا گیا تھا، پر کمیٹی کی جانب سے رپورٹ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

2۔ کمیٹی نے اس ضمن میں ایک اجلاس منعقد کیا اور مذکورہ حوالہ کردہ معاملہ پر غور کیا جن میں درج ذیل اراکین صوبائی اسمبلی نے شرکت کی۔

| | | |
|---|---|---|
| 1۔ | جناب علی شاہ صاحب، | رُکن صوبائی اسمبلی / رُکن |
| 2۔ | جناب محمد یامین صاحب، | رُکن صوبائی اسمبلی / رُکن |
| 3۔ | جناب سردار شاہ جہان صاحب، | رُکن صوبائی اسمبلی / رُکن |
| 4۔ | محترمہ نیلوفر بی بی صاحبہ، | رُکن صوبائی اسمبلی / رُکن |

جناب محمد حارث شاہ صاحب اور جناب محمد سعود صاحب محرکین از خود نوٹس (لف ضمیمہ)

3۔ جناب محمد سعود صاحب، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایم اینڈ ائی ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (درخواست گزار) محرک نے اپنے از خود نوٹس معاملہ کے پس منظر کی وضاحت کرتے ہوئے کمیٹی کو بتایا کہ انہوں نے اپنے درخواست میں موقف اختیار گیا تھا کہ سرپلس پول پالیسی سے جناب محمد حارث شاہ صاحب اور ان کی (محمد سعود) ایڈجسٹمنٹ سرپلس پول پالیسی اور مروجہ قوانین کے تحت نہیں ہوئی ہے کیونکہ دونوں افسران کے پاس بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹر ڈگری ہولڈر ہے جبکہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں عہدے (اسسٹنٹ ڈائریکٹرز) کے لیے درکار اہلیت خالصتاً ٹیکنکل یعنی فزیکل سائنسز، حیاتیاتی سائنس، ارضیاتی سائنس، کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، جنگلات، طب

اور انجینئرنگ یا اس کے مساوی تعلیمی قابلیت ضروری ہوتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ ان کی تعلیمی قابلیت (ایم بی اے) بھی مذکورہ بالا ڈگریوں کے مساوی نہیں ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں نے خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کا نوٹیفکیشن بھی پیش کیا۔ انہوں نے جناب چیف سیکرٹری صاحب، خیبر پختونخوا سے اپیل پر غور کرنے کے لئے ایک درخواست دائر کی تھی لیکن اس کا جواب نہیں دیا گیا۔ جس کے بعد انہوں نے مجبوراً پشاور ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن جمع کرائی جس پر پشاور ہائی کورٹ نے چیف سیکرٹری، خیبر پختونخوا کو ہدایت جاری کی کہ وہ دونوں ملازمین کی تعلیمی قابلیت اور ماضی کے تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا مناسب حکم جاری کریں۔ تاہم مجاز اتھارٹی کی جانب سے اپیل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا گیا کہ سرپلس پول پالیسی کے تحت ری ایڈجسٹمنٹ کا کوئی تصور نہیں ہے۔ انہوں نے جنرل رولز کلازز ایکٹ کے کلاز 20 کا حوالہ دیتے ہوئے کمیٹی کو بتایا کہ جہاں کسی صوبائی ایکٹ کے تحت، نوٹیفکیشن آرڈر، قواعد، اسکیم، یا ضمنی قانون جاری کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے تو اس اختیار میں ایک ایسا اختیار بھی شامل ہوتا ہے، جو اسی طرح استعمال کیا جا سکتا ہے اور اسی طرح کی منظوری اور شرائط (اگر کوئی ہو) کے تابع ہے کہ وہ کسی بھی نوٹیفکیشن، آرڈر، قواعد، اسکیم، فارم، ضمنی قوانین میں اضافہ، ترمیم، تبدیلی یا منسوخ کر سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی نوعیت کا معاملہ احتساب کمیشن، خیبر پختونخوا کے سرپلس ملازمین، جنہیں 2019 میں خیبر پختونخوا کے کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ کی دفعہ 7(8) کے مطابق صوبائی اومبڈپرسن کے دفتر میں غلط طریقے ایڈجسٹ کیا گیا تھا، ایڈیشنل سیکرٹری ریگولیشن محکمہ اسٹیبلشمنٹ کی سربراہی میں کمیٹی نے ڈپٹی کمشنر کو غلط طریقے سے ایڈجسٹ کی گئی ملازمین کو دوبارہ ایڈجسٹ کرنے کی ہدایت کی کہ ان ملازمین کو پنشن کے قابل عہدوں پر دوبارہ ایڈجسٹ کریں۔ ڈپٹی کمشنر پشاور کو جاری کردہ مشورے / ہدایات کی روشنی میں ان تمام ملازمین کو واپس بھیج دیا گیا اور ان میں سے کچھ کو دوبارہ ایڈجسٹ کیا گیا۔

4۔ انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کمیٹی کو بتایا کہ جناب سیکرٹری صاحب، ایس ٹی اینڈ آئی ٹی کی جانب سے جناب چیف سیکریٹری صاحب کے دفتری نوٹ میں کہا گیا تھا کہ ڈائریکٹوریٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں ایڈجسٹ ہونے والے دونوں ملازمین سرپلس پول پالیسی کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت کو پورا نہیں کرتے اور تجویز دی کہ اسٹیبلشمنٹ ڈپارٹمنٹ دونوں افسران کی قابلیت اور تجربے کے مطابق ایڈجسٹمنٹ پر نظرثانی کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ قانون نے بھی افسران اور سیکرٹری ایس ٹی اینڈ آئی ٹی دونوں کی درخواست کی توثیق کی ہے اور دونوں افسران کو ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق ایڈجسٹمنٹ پر نظرثانی کی تجویز دی ہے۔

5۔ جناب آحمد زیب صاحب، اسپیشل سیکرٹری، محکمہ اسٹیبلشمنٹ نے کمیٹی کو بتایا کہ سرپلس پول پالیسی، 2001 کا پیرا نمبر 5 (c) سے متعلق سرپلس پول میں شامل افراد سے ابتدائی بھرتی کے کوٹے سے متعلق خالی آسامی پر درج ذیل طریقے سے ایڈجسٹمنٹ کی جائیں گی: ۔

- کسی بھی سرکاری محکمے / تنظیم میں ان کی متعلقہ آسامیاں خالی ہونے کی صورت میں، سرپلس پول میں سب سے سینئر ملازم کو پہلے ایڈجسٹ کیا جائے گا۔
- کراس کیڈر ایڈجسٹمنٹ کی صورت میں، زیر بحث پوسٹ کے لیے متعلقہ سروس رولز میں بیان کردہ کم از کم اہلیت کے حامل افراد کو ان کی سنیارٹی پوزیشن کو مدنظر رکھتے ہوئے ایڈجسٹ کیا جائے گا۔
- اگر کسی ملازم کے پاس بنیادی تعلیمی قابلیت ہے لیکن اس میں پیشہ ورانہ / تکنیکی اہلیت کی کمی ہے، تو اسے مطلوبہ تربیت فراہم کرنے کے ساتھ اس پوسٹ پر مطلوبہ تربیت کے حصول پر مشروط طور پر ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔
- ایسی پوسٹوں پر فائز ملازمین جو تقریباً تمام محکموں میں پروموشن کوٹہ میں آتے ہیں، وہ پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ میں پوسٹ کی دستیابی تک سرپلس پول میں رہے گا۔
- جہاں کوئی مساوی عہدہ دستیاب نہ ہو، ایسے سرکاری ملازم کو کسی نچلے عہدے پر تعیناتی کے لئے ان کی رضامندی ضرور شامل کیا جاتا ہے، اس کی طرف سے نچلے عہدے پر تقرری سے فوراً پہلے ملنے والی تنخواہ محفوظ رہے گی۔

6۔ انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ فاٹا ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی تحلیل اور مرکز کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات ڈویلپمنٹ اتھارٹی ریگولیشن (منسوخ) آرڈیننس، 2020 کے نفاذ اور ibid آرڈیننس کے سیکشن 4 کے مطابق فاٹا ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے (94) ملازمین کو سرپلس قرار دیئے گیے جن میں مذکورہ دو افسران بھی سرپلس پول پالیسی 2001 کے مطابق مزید ایڈجسٹمنٹ کے لیے محکمہ اسٹیبلشمنٹ کے سرپلس پول میں شامل تھے۔ انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ ایڈجسٹمنٹ کے لئے ایک کمیٹی ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ اسٹیبلشمنٹ کے سربراہی میں تشکیل دی گئی ہیں جس میں محکمہ خزانہ اور محکمہ قانون بطور ممبران شامل ہیں۔ جن کے اجلاس ایڈیشنل سیکرٹری، محکمہ اسٹیبلشمنٹ کی سربراہی میں باقاعدگی سے منعقد کئے جاتے ہیں۔ ایڈجسٹمنٹ کمیٹی نے 06.10.2020 کو منعقدہ اپنی اجلاس میں اور محکمہ ایس ٹی اور آئی ٹی کے ساتھ مشاورت کے بعد جناب محمد حارث شاہ صاحب، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (گریڈ۔ 17) اور جناب سعود صاحب، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (گریڈ۔ 17) سرپلس پول ملازمین کی کے تحت ان کی خدمات ایس ٹی اینڈ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کو دیئے تھے بعد میں ایس ٹی اینڈ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے مذکورہ دو ملازمین کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سپرد کئے۔ انہوں نے کمیٹی کو مزید بتایا کہ اگر کوئی محکمہ خالی آسامیوں پر Initial recruitment کرتی ہے تو ان کے لئے محکمہ اسٹیبلشمنٹ سے NOC لینا ضروری ہوتا ہے۔ اگر محکمہ کے پاس سرپلس پول میں ملازمین موجود ہو تو اس کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے پہلے سرپلس پول سے ملازمین ان محکموں کو دیئے جاتے ہیں۔

7۔ انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ ایڈجسٹمنٹ کے احکامات سے ناراض ہو کر اپیل کنندگان نے پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کیا جس پر عدالت نے ان کو سنا اور پشاور ہائی کورٹ نے ان کی اپیل کو ڈیپارٹمنٹل اپیل میں convert کر کے چیف سیکرٹری، خیبر پختونخوا کو کارروائی کرنے کے احکامات صادر فرماتے ہوئے ہدایت جاری کی کہ چیف سیکریٹری، خیبر پختونخوا

درخواست گزاروں کی اپیل پر کوئی مناسب حکم جاری کریں۔ مزید کارروائی کے لئے محکمہ اسٹیبلشمنٹ نے جناب چیف سیکرٹری صاحب، خیبرپختونخوا کے لیے ایک نوٹ بھیجا تھا لیکن انہوں نے اس بنیاد پر مسترد کیا کہ سرپلس پول پالیسی، 2001 میں ایڈجسٹمنٹ آرڈر کی منسوخی یا دوبارہ ایڈجسٹمنٹ کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ ایس ٹی اینڈ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ایم اینڈ ای) ڈائریکٹوریٹ جناب محمد سعود صاحب نے اپنے ایڈجسٹمنٹ آرڈر کو واپس لینے کے لیے دوبارہ نظر ثانی اپیل جمع کرائی تھی۔ محکمہ نے اپیل کا جائزہ لیا اور اس بات کی نشاندہی کی کہ ایس ٹی اینڈ آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کے اختیار میں اپنی خدمات دیتے وقت اس بات پر غور کیا گیا کہ اس کا ایم بی اے ماسٹر ڈگری اس عہدے کے لیے مقرر کردہ اہلیت کے برابر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ کا موقف تھا کہ ایڈجسٹمنٹ کے وقت نہ تو انتظامی محکمہ اور نہ ہی درخواست گزار نے مذکورہ ایڈجسٹمنٹ پر کوئی اعتراض کیا تھا حالانکہ محکمہ جانتا تھا کہ مذکورہ پوسٹ کے لیے کم از کم مطلوبہ اہلیت کیا ہے۔ محکمہ اسٹیبلشمنٹ نے درخواست گزار کی اپیل پر دوبارہ نظر ثانی کر کے جناب چیف سیکرٹری کو ارسال کیا تو چیف سیکرٹری، خیبرپختونخوا نے محکمہ قانون کے مشورے پر ایڈجسٹمنٹ کمیٹی کو اپیل حوالہ کردیا۔ ایڈجسٹمنٹ کمیٹی نے نظر ثانی کی اپیل کو اچھی طرح سے جانچا اور کافی بحث کے بعد کمیٹی نے متفقہ طور پر مذکورہ اپیل پر افسوس کا اظہار کر کے اس بنیاد پر مسترد کردیا کہ ایڈجسٹمنٹ کے وقت نہ تو محکمہ ایس ٹی اینڈ آئی ٹی اور نہ ہی درخواست گزار نے مذکورہ ایڈجسٹمنٹ پر کوئی اعتراض کیا تھا۔

8۔ کافی بحث کے بعد کمیٹی اس نتیجے پر پہنچی کہ دونوں افسران (جناب محمد حارث شاہ اور جناب محمد سعود) کی ایڈجسٹمنٹ متعلقہ قانون کے مطابق نہیں ہوئی۔ لہذا کمیٹی متفقہ طور پر سفارش کرتی ہے کہ محکمہ اسٹیبلشمنٹ دونوں افسران کی درخواستوں پر نظر ثانی کرے اور ان کی قابلیت و تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی سرکاری محکمے میں خالی آسامیوں پر ان کی ایڈجسٹ کرے۔

9۔ کمیٹی ایوان سے سفارش کرتی ہے کہ پیراگراف نمبر 8 میں مندرج سفارش کو منظور کیا جائے۔

**جناب محمد خورشید صاحب**

**رُکن صوبائی اسمبلی/ چیئرمین مجلس قائمہ نمبر**

**28 برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اینڈ آئی ٹی**